# قرارداد

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر یہ ایوان ان تمام شہداء کو بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے آزادی کے اصولی موقف کی خاطر اپنی جانیں قربان کردیں۔ یہ ایوان ان نڈر کشمیریوں کی جرأت اور بہادری کو بھی سلام پیش کرتا ہے جنہوں نے سات لاکھ بھارتی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے غیر انسانی مظالم کے باوجود اپنی جدوجہد کو جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ ایوان کشمیری عوام کے حق پر مبنی جرأت مندانہ جدوجہد کے لئے اپنے سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کا عہد اور عزم کرتا ہے۔ یہ ایوان مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے اصولی مؤقف کا اعادہ کرتا ہے جو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے عین مطابق ہے یعنی اس تنازعے کا حتمی حل اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہونے والے آزادانہ اور منصفانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے اور کشمیری عوام کی مرضی کے مطابق کیا جائے گا۔ یہ ایوان بھارتی مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق پر وسیع پیمانے پر ہونے والی خلاف ورزیوں کی مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ کشمیر میں بھارتی سیکیورٹی فورسز کی طرف سے نوجوانوں کے اغواء اور مقبوضہ کشمیر میں ناقابل شناخت اجتماعی قبروں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائے۔ یہ ایوان بھارتی حکومت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں کو بھارتی مقبوضہ کشمیر تک رسائی دے۔ یہ ایوان تسلیم کرتا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو پاک بھارت تنازعات پر مرکزی حیثیت حاصل ہے اور جنوبی ایشیاء میں پائیدار امن کا قیام اس تنازعے کے حل میں پوشیدہ ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ پر زور دیتا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت میں اقوام متحدہ کی military observers group کے کردار اور افادیت پر اضافہ کرے۔ یہ ایوان اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر قراردادوں پر عملدرآمد نہ ہونے کے خلاف احتجاجاً گزشتہ سال بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان زیریں اور ریاستی اسمبلی کے انتخابات کا مقبوضہ کشمیر کی اکثریتی آبادی نے بائیکاٹ کیا۔ یہ ایوان بھارتی حکومت کو باور کراتا ہے کہ وہ ایسی تمام یک طرفہ کوششوں سے احتراز کرے جس سے مقبوضہ کشمیر سے تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت اور آبادی کے تناسب کو رائے شماری سے پہلے بدلہ جاسکے۔ یہ ایوان گزشتہ دنوں بھارتی فوج کی جانب سے LOC اور ورکنگ باؤنڈری پر بلا اشتعال اور بزدلانہ فائرنگ کے واقعات کی بھرپور مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں متعدد فوجی جوانوں اور شہریوں نے جام شہادت نوش کیا اور املاک کو نقصان پہنچایا۔ یہ ایوان اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری پر ایک بار پھر زور دیتا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے عوام کے مستقبل کا فیصلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں کیئے گئے وعدوں کے مطابق کرے۔

یہ ایوان 5 فروری کو یوم کشمیر کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور اس موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ حق خودارادیت کے حوالے سے جدوجہد کشمیر کے لئے اپنی غیر متزلزل حمایت کی توثیق کرتا ہے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں ریاستی سرپرستی میں روا رکھی جانے والی انسانی حقوق کی کھلے عام خلاف ورزیوں کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ایک بار پھر کشمیر میں اقوام متحدہ

کی قرارداد نیز کشمیری عوام کی امنگوں کے عین مطابق استصواب رائے کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔

دستخط:۔

مولانا فضل الرحمٰن
چیئرمین خصوصی کمیٹی برائے کشمیر قومی اسمبلی آف پاکستان
چوہدری محمد برجیس طاہر
وزیر برائے امور کشمیر اور گلگت۔ بلتستان
لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ
وزیر برائے ریاست و سرحدی علاقہ جات
سید خورشید احمد شاہ
رہنما حزبِ اختلاف
عبدالقہار خان ودان
شہاب الدین خان
محمد اعجاز الحق
ایس۔اے۔اقبال قادری
بسم اللہ خان
صاحبزادہ طارق اللہ
نواب محمد یوسف تالپور
شازیہ مری
ڈاکٹر نفیسہ شاہ
ڈاکٹر عذرا فضل پیچوہو
سید غلام مصطفیٰ شاہ
اراکین قومی اسمبلی